سوال

(385)ایک دفعہ کی رضاعت سے حرمت ثابت نہیں ہوتی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری امی نے مجھے بتایا ہے کہ میں نے ایک بار اس عورت کا دودھ پیا ہے ‘جس کی بیٹی سے میں شادی کرنا چاہتا ہوں ‘کیا اس کی بیٹی سے شادی کرنا میرے لئے جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ رضاعت جس سے حرمت ثابت ہوتی ہے ‘وہ ہے جو پانچ یا اس سے زیادہ رضعات پر مشتمل ہو اور بچے نے دو سال کے اندر دودھ پیا ہو اور اگر رضعات پانچ سے کم ہوں تو ان سے حرمت ثابت نہیں ہوگی ‘کیونکہ نبی اکرمؐ نے سہلہ بنت سہیلؓ سے فرمایا تھا :

((أرضعيه –اي سالما – خمس رضعات تحرمى عليه)) (صحيح مسلم)

''سالم کو پانچ رضعات دودھ پلادو اس سے تم اس پر حرام ہو جاؤ گی ۔''

اسی طرح حضرت عائشہؓ سے روایت ہے :

((كان فيما أنزل من القرآن عشر رضعات معلومات يحرمن ثم نسخن بخمس معلومات ، فتوفى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهى فيما يقرأ من القرآن)) (صحيح مسلم)

''قرآن مجید میں دس معلوم رضعات کا حکم نازل ہوا تھا ‘جس سے حرمت ثابت ہوتی تھی اور پھر دس کو پانچ رضعات سے منسوخ کر دیا گیا اور جب نبی اکرمؐ کا انتقال ہوا تو وہ قرآن میں پڑھی جاتی تھیں ۔''

نیز آپؐ نے فرمایا :

((لا رضاع إلا فى الحولين)) (سنن الدار قطنى)

''رضاعت وہی معتبر ہے جو دو سال کے اندر ہو ۔''

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الرضاع : جلد 3 صفحہ 358

محدث فتویٰ